قرآنِ مجید کی بعض دلچسپ اور اہم معلومات

کم گو، گوشہ نشین، درویش صفت، عالم باعمل، شب زندہ دار، بے لوث داعی، مشفق استاد، بہترین خطیب، جامعہ تدریس القرآن والحدیث کے بانی اور مہتمم، اشاعتِ حدیث کے ادارے "حدیث پبلیکیشنز" کیلیانوالہ، ضلع گوجرانوالہ کے مدیر والد محترم، حافظ محمد ادریس کیلانی رحمۃ اللہ علیہ، مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۲ء بروز منگل رات ایک بجے بعمر ۷۲ سال، ہفتہ بھر ہیضہ کی شکایت میں مبتلا رہنے کے بعد اپنے رب کے حضور پہنچ گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

دو چار سال اوپر نصف صدی قبل مرحوم جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ سے فارغ ہو کر آئے تو اپنے آبائی گاؤں کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ میں مستقل سکونت اختیار کی۔ اپنے آبائی پیشہ کتابت کو ذریعہ معاش بنایا، بہترین خوشنویس تھے۔ ہمیشہ دینی کتب، خصوصاً قرآن و حدیث کی کتابت کرتے۔ قرآنِ مجید کے علاوہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سُنن نسائی، سنن ابی داؤد، سنن ابنِ ماجہ، مشکوٰۃ المصابیح اور بلوغ المرام جیسی اہم کتبِ حدیث اپنے ہاتھ سے کتابت کیں۔ ساتھ ساتھ شرک و بدعت کے ماحول میں بڑی حکمت اور مستقل مزاجی سے توحید و اتباعِ سنت کی دعوت کا کام بھی جاری رکھا، جس میں اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو بڑی کامیابیاں عطا فرمائیں۔

عمر کے آخری حصے میں اللہ کریم نے مرحوم کو حفظِ قرآن ایسی سعادتِ عظمیٰ سے بھی نوازا۔ جس مصحفِ مبارکہ سے قرآنِ مجید یاد کیا، وہ سنہ ۱۳۱۰ھ میں مطبع کریمی

کا طبع کردہ ہے۔ اس مصحف میں نہ صفحات نمبر ہیں، نہ پارہ کا نام اور نمبر، نہ ہی سورۃ کا نام اور نمبر ہے۔ یہ ساری چیزیں اس مصحفِ مبارکہ پر مرحوم نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کے شروع میں مرحوم والد صاحب نے اپنے ہاتھ سے درج ذیل نوٹ لکھا ہے :

"الحمد للّٰہ حمداً کثیراً طیّباً مبارکاً فیہ لما یحبّ ربّنا ویرضیٰ، کہ احقر العباد نے قرآن مجید کا اکثر و بیشتر حصہ اسی نسخہ متبرکہ سے حفظ کیا ہے۔ آج جب کہ میں اپنی عمر کی ۵۸ ویں منزل کو پہنچ چکا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان فرمایا ہے کہ اس کی توفیق سے میں نے دو برس کی قلیل مدت میں اس کے کلام پاک کو حفظ کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ مجھے بقیہ زندگی اس پر عمل کرنے اور اسے یاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"

محمد ادریس ثاقب، ۱۱ر ذی الحجہ ۱۳۹۸ھ
۱۳ر نومبر ۱۹۷۸ء

اس کے ساتھ یہ شعر لکھا ہے ؎

یَلُوْحُ الْخَطُّ فِی الْقِرْطَاسِ دَهْرًا وَکَاتِبُهٗ رَمِیْمٌ فِی التُّرَابِ

"کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر مدتوں باقی رہتی ہے، جبکہ اس کا لکھنے والا مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتا ہے۔"

آپ نے اپنی زندگی میں لاتعداد لوگوں کو قرآن و حدیث، کا ترجمہ مع تفسیر پڑھایا۔ قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے آپ نے سب شاگردوں کو یہ عام اجازت دے رکھی تھی کہ جس طالب علم کو جب بھی وقت میسر آئے، وہ گھر یا مسجد میں آکر پڑھ سکتا ہے۔ چنانچہ سکول جانے والے بے شمار طلباء اپنی سہولت کے مطابق نمازِ فجر، نمازِ عصر اور نمازِ عشاء کے بعد آکر قرآن و حدیث پڑھتے۔

مرحوم نے اپنی زندگی میں اللہ کے فضل و کرم اور توفیق سے گاؤں کی جامع مسجد

کی تین چار مرتبہ توسیع کروائی۔ آخری بار بچوں کی تعلیم کے لیے الگ ہال بھی تعمیر کروایا، لیکن تنگ دامانی کا مسئلہ پھر بھی حل نہ ہوا تو گاؤں سے باہر تین کنال زمین لے کر مسجد اور مدرسہ کی تعمیر کا آغاز کر چکے تھے۔ مسجد کی تعمیر الحمد للہ مکمل ہو چکی تھی، مدرسہ کی تعمیر ابھی باقی تھی کہ مہلتِ عمل ختم ہو گئی:

"وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا"

"جب کسی کی اجل آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ مزید مہلتِ عمل نہیں دیتے"

اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات کو صدقہ جاریہ بنائے۔ اپنے فضل و کرم سے ان کی لغزشوں سے درگزر فرمائے، انھیں اپنے دامنِ رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے سرفراز فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و علیٰ آلہ وصحبہ اجمعین!

دورانِ حفظ مرحوم نے قرآنِ مجید کے بارے بعض دلچسپ اور حیران کن معلومات نوٹ کیں۔ ان معلومات سے مرحوم کی نہ صرف علمی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے، بلکہ ان کی قرآنِ مجید سے گہری وابستگی اور شغف کا بھی پتہ چلتا ہے۔ مطالعہ قرآن سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے یہ معلومات یقیناً بیش قیمت خزانہ کی حیثیت رکھتی ہیں، جنھیں (مرحوم کی تحقیق کے مطابق) افادۂ عام کے لیے "حرمین" میں شائع کیا جا رہا ہے۔

محمد اقبال کیلانی، جامعہ ملک سعود
الرّیاض (سعودی عرب)

۱۔ قرآنِ مجید میں دو آیات ایسی ہیں جن میں سب حروفِ تہجی (ا سے ی تک) جمع ہیں، پہلی سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۵۴ اور دوسری سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۲۹۔

۲۔ قرآنِ مجید میں صرف ایک جملہ ایسا ہے جس میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے انیس حروف میں سے کوئی ایک بھی نہیں۔ اور وہ ہے: "فَقَدْ صَغَتْ"۔
(سورۃ التحریم آیت نمبر ۴)

۳۔ قرآنِ مجید میں صرف ایک سورۃ ایسی ہے، جس کی ہر آیت میں "اللہ" کا لفظ موجود ہے۔

اور وہ ہے سورۃ المجادلہ۔

۴۔ قرآنِ مجید میں صرف ایک سورۃ ایسی ہے، جس میں زیر صرف ایک مرتبہ آئی ہے۔ اور وہ ہے سورۃ الاخلاص۔

۵۔ قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورۃ "البقرۃ" ہے اور سب سے بڑی آیت سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۸۲ ہے۔

۶۔ قرآنِ مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ "الکوثر" ہے اور سب سے چھوٹی آیت سورۃ المدثر کی آیت نمبر ۲۱ ہے (ثُمَّ نَظَرَ)۔

۷۔ قرآنِ مجید میں ایک مکمل رکوع ایسا ہے، جو صرف ایک آیت پر مشتمل ہے۔ اور وہ ہے سورۃ المزمل کا آخری رکوع۔

۸۔ قرآنِ مجید میں سب سے زیادہ آیات پر مشتمل رکوع سورۂ عبس کا ہے۔

۹۔ قرآنِ مجید کی ایک سورۃ کی ایک آیت میں ایک ہی جگہ چار میم (تشدید سمیت چھ) اکٹھی آئی ہیں، جو کسی دوسری جگہ نہیں۔ سورۂ ہود آیت نمبر ۴۸ کا جملہ "اُمَمٍ مِّمَّنْ"۔

۱۰۔ قرآنِ مجید کی سورۂ ہود کی آیت نمبر ۴۸ میں میم کا حرف ۱۶ مرتبہ آیا ہے، جو قرآنِ مجید کی کسی دوسری آیت میں اتنی مرتبہ نہیں آیا۔

۱۱۔ قرآنِ مجید کی سورۃ الطور میں "اَمْ" ۱۶ بار آیا ہے، جو کسی دوسری سورۃ میں اتنی بار نہیں آیا۔

۱۲۔ قرآنِ مجید میں دو جملے ایسے ہیں، جنھیں سیدھا پڑھا جائے یا الٹا پڑھا جائے تو ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی: "رَبَّكَ فَكَبِّرْ" (سورۃ المدثر آیت نمبر ۳) اور كُلٌّ فِي فَلَكٍ (سورۃ یٰس آیت نمبر ۴۰)

۱۳۔ قرآنِ مجید میں "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا" کئی مرتبہ آیا ہے، لیکن "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا" صرف ایک مرتبہ سورۃ التحریم کی آیت ۷ میں آیا ہے۔

۱۴۔ قرآنِ مجید میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا" صرف ایک مرتبہ سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر ۶ میں آیا ہے۔

۱۵۔ قرآنِ مجید میں "مُشْرِكِينَ" کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے، لیکن "مُشْرِقِينَ" کا لفظ صرف دو مرتبہ آیا ہے۔ پہلا سورۃ الحجر آیت نمبر ۷۳ میں اور دوسرا سورۃ الشعراء آیت

نمبر ۶۰ میں۔

۱۶۔ قرآنِ مجید میں "یَعْلَمُوْنَ" اور "تَعْلَمُوْنَ" بہت جگہ آیا ہے، لیکن "یَأْلَمُوْنَ" صرف ایک مرتبہ اور "تَأْلَمُوْنَ" دو مرتبہ آیا ہے ــــ سورۃ النّسآء آیت نمبر ۱۰۴ میں۔

۱۷۔ قرآنِ مجید میں "مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ" بہت جگہ آیا ہے، لیکن "تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ" صرف ایک مرتبہ سورۃ التوبہ کی آیت نمبر ۱۰۰ میں آیا ہے۔

۱۸۔ قرآنِ مجید میں "لَا تَكُنْ" بہت جگہ آیا ہے، لیکن "لَا تَكُ" صرف دو بار آیا ہے ــــ پہلا سورہ ہود کی آیت ۱۰۹ میں اور دوسرا سورۃ النحل کی آیت ۱۲۷ میں۔

۱۹۔ قرآنِ مجید میں "لَا یَسْئَلُوْنَكَ" بہت مرتبہ آیا ہے، لیکن "لَا یَسْـَٔلُوْنَكَ" صرف ایک مرتبہ سورۃ القصص کی آیت نمبر ۷۸ میں آیا ہے۔

۲۰۔ قرآنِ مجید میں "فِیْهِ" کا لفظ بہت جگہ آیا ہے، لیکن "فِیْهٖ" کا لفظ صرف ایک مرتبہ سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۶۹ میں آیا ہے۔

۲۱۔ قرآنِ مجید میں یائے معروف بہت جگہ ہے، یائے مجہول صرف ایک جگہ سورۃ ہود کی آیت نمبر ۴۱ میں ہے!

۲۲۔ "یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" کے الفاظ سب سے زیادہ سورۃ المائدہ میں آئے ہیں۔

۲۳۔ قرآنِ مجید میں "عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ" بہت جگہ آیا ہے، لیکن "حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ" سات مرتبہ درج ذیل مقامات پر آیا ہے:

سورۃ الانعام میں تین دفعہ (آیت نمبر ۸۳، ۱۲۸، ۱۳۹) سورۃ الحجر آیت نمبر ۲۵، سورۃ النمل آیت نمبر ۶، سورۃ الزخرف آیت نمبر ۸۴ اور سورۃ الذٰریات آیت نمبر ۳۰ میں۔

۲۴۔ قرآنِ مجید میں "غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ" بہت مرتبہ آیا ہے، لیکن "اَلرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ" صرف ایک مرتبہ سورۂ سبا آیت نمبر ۲ میں آیا ہے۔

۲۵۔ قرآنِ مجید میں "مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ" بہت جگہ ہے، لیکن "مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ" صرف ایک بار سورۃ الاعراف آیت نمبر ۷۱ میں آیا ہے۔

۲۶۔ قرآنِ مجید میں "عٰلِمُ الْغَیْبِ"، "عٰلِمِ الْغَیْبِ" بہت دفعہ آیا ہے، لیکن "عٰلِمَ الْغَیْبِ" صرف ایک مرتبہ سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۶ میں آیا ہے۔

۲۷- قرآنِ مجید میں "یَھْدِیْ" کا لفظ کئی مرتبہ آیا ہے، لیکن "یَھِدِّیْ" صرف ایک مرتبہ سورۂ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں آیا ہے۔

۲۸- قرآنِ مجید کی ۳۳۲ آیات لفظ "قُلْ" سے شروع ہوتی ہیں۔

۲۹- قرآنِ مجید میں جہاں کہیں "لیل" اور "نہار" کا لفظ اکٹھا آیا ہے، وہاں "اللّیل" پہلے اور "النّھار" بعد میں آیا ہے۔

۳۰- قرآنِ مجید میں "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" درج ذیل چھ مقامات پر آیا ہے: سورۃ الفاتحہ آیت نمبر ۱، سورۃ الانعام آیت ۴۵، سورہ یونس آیت نمبر ۱۰، سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر ۱۸۲، سورۃ الزّمر آیت نمبر ۷۵ اور سورۃ المؤمن آیت نمبر ۶۵۔

۳۱- قرآنِ مجید میں "یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ" بہت جگہ آیا ہے، لیکن "یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ" صرف دو مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ المائدہ آیت نمبر ۴۱ اور آیت نمبر ۶۷ میں۔

۳۲- قرآنِ مجید میں "کَلَّا" کا لفظ ۳۳ مرتبہ، "بَلٰی" کا لفظ ۲۲ مرتبہ اور "نَعَمْ" کا ۴ مرتبہ آیا ہے۔

۳۳- قرآنِ مجید میں قیامت کے لیے ۳۹ مختلف درج ذیل نام استعمال ہوئے ہیں:

[۱] السّاعۃ (۵۴: ۱) [۲] الحاقّۃ (۶۹: ۱) [۳] الصّاخّۃ (۸۰: ۳۳) [۴] خافضۃ (۵۶: ۳) [۵] الرّافعۃ (۵۶: ۳)، [۶] الواقعۃ (۵۶: ۱)، [۷] الرّاجفۃ (۷۹: ۶)، [۸] الرّادفۃ (۷۹: ۶)، [۹] الطّامّۃ الکبرٰی (۷۹: ۳۴)، [۱۰] الغاشیۃ (۸۸: ۱)، [۱۱] القارعۃ (۱۰۱: ۱)، [۱۲] یَوْمُ الْاٰخِر (۲: ۲۳۲)، [۱۳] یوم الآزفۃ (۴۰: ۱۸)، [۱۴] یوم التّلاق (۴۰: ۱۵) [۱۵] یَوْمُ التَّنَاد (۴۰: ۳۲) [۱۶] یوم التّغابن (۶۴: ۹)، [۱۷] یوم الجمع (۶۴: ۹) [۱۸] یوم الحسرۃ (۱۹: ۳۹)، [۱۹] یوم الحساب (۳۸: ۱۶)، [۲۰] یوم الحقّ (۷۸: ۳۹)، [۲۱] یوم الخروج (۵۰: ۴۲)، [۲۲] یوم الخلود (۵۰: ۳۴)، [۲۳] یوم عبوس (۷۶: ۱۰)، [۲۴] یوم قمطریر (۷۶: ۱۰)، [۲۵] یوم عظیم (۸۳: ۵)، [۲۶] یوم عسیر (۲۵: ۲۶) [۲۷] یوم الفصل (۷۷: ۱۳)، [۲۸] یوم القیامۃ (۲: ۱۱۳)، [۲۹] یوم معلوم (۲۶: ۳۸)، [۳۰] یوم مجموع (۱۱: ۱۰۳)، [۳۱] یوم مشہود (۱۱: ۱۰۳) [۳۲] یوم الوعید (۵۰: ۲۰)، [۳۳] یوم الموعود (۸۵: ۲)، [۳۴] یوم الدّین (۱: ۴) [۳۵] یوم ثقیل

(۷۶ : ۲۷)، یوم عقیم (۲۲ : ۵۵)، یوم البعث (۳۰ : ۵۶)، الآخرۃ (۲ : ۴)، النبأ العظیم (۲ : ۷۸)

۳۴۔ قرآنِ مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ مبارک "محمدؐ" چار مرتبہ اور "احمدؐ" ایک مرتبہ آیا ہے۔

۳۵۔ قرآنِ مجید میں حضرت آدمؑ کا اسمِ گرامی پچیس بار، حضرت ادریسؑ کا دو بار، حضرت نوحؑ کا انچاس بار، حضرت ہودؑ کا آٹھ بار، حضرت صالحؑ کا نو بار، حضرت ابراہیمؑ کا نام انہتر بار، حضرت اسماعیلؑ کا بارہ مرتبہ، حضرت اسحاقؑ کا سترہ بار، حضرت یعقوبؑ کا سولہ بار، حضرت یوسفؑ کا ستائیس بار، حضرت لوطؑ کا ستائیس بار، حضرت ایوبؑ کا چار مرتبہ، حضرت شعیبؑ کا گیارہ مرتبہ، حضرت موسیٰؑ کا ایک سو تینتیس بار، حضرت ہارونؑ کا انیس بار، حضرت داؤدؑ کا سولہ بار، حضرت سلیمانؑ کا سترہ بار، حضرت یونسؑ کا چھ بار، حضرت الیاسؑ کا تین بار، حضرت زکریاؑ کا سات بار، حضرت یحییٰؑ کا سات بار، حضرت عیسیٰؑ کا چھتیس بار، حضرت عزیرؑ کا ایک بار، حضرت الیسعؑ کا دو بار، حضرت ذوالکفلؑ کا دو بار۔

۳۶۔ قرآنِ مجید میں حضرت مریمؑ کے علاوہ کسی عورت کا نام نہیں آیا۔ حضرت مریمؑ کا نام چونتیس مرتبہ آیا ہے۔

۳۷۔ صحابہ کرامؓ میں سے صرف حضرت زیدؓ کا نامِ نامی قرآنِ مجید میں آیا ہے۔

۳۸۔ قرآنِ مجید میں "اللہ" کا لفظ ۲۶۹۸ بار آیا ہے، "رحمٰن" ۵۷ مرتبہ "رحیم" ایک مرتبہ اور لفظ "اسم" ۱۹ دفعہ آیا ہے۔ یہ تعداد "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کے علاوہ ہے۔

۳۹۔ قرآنِ مجید میں ۱۴ اتفاقی سجدے ہیں، ایک اختلافی ان کے علاوہ ہے۔

۴۰۔ قرآنِ مجید کی کل سورتیں ۱۱۴۔ کل آیات ۶۶۶۶، کل کلمات ۸۶۴۳۰، کل حروف ۳۳۸۶۰۶، کل رکوع ۵۴۰، کل زبریں ۵۳۲۴۲، کل پیش ۸۸۰۴، کل زیریں ۳۹۵۸۲، کل نقطے ۱۰۵۶۸۴، کل مدیں ۱۷۷۱ اور کل تشدید ۱۲۵۲ ہیں۔

۴۱۔ قرآنِ مجید میں کل "ا" ۴۸۸۷۲ ہیں، "ب" ۱۱۲۲۸، "ت" ۱۱۹۹، "ث" ۱۲۷۶، "ج" ۳۲۷۳، "ح" ۹۷۳، "خ" ۲۴۱۶، "د" ۵۶۴۲، "ذ" ۴۶۹۷، "ر" ۱۱۷۹۳، "ز" ۱۵۹۰، "س" ۵۸۹۱، "ش" ۲۲۵۳، "ص" ۲۰۱۳،